روزنامہ CPL 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

PH: 0092 4524 213029

ہفتہ 10 فروری 2001ء - 15 ذیقعد 1421 ہجری - 10 تبلیغ 1380 ھش جلد 51-86 نمبر 35

صفت مالکیت کی حقیقت

حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:-

جب بندہ نماز میں سورۃ فاتحہ پڑھتے ہوئے مالک یوم الدین کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے میری عظمت کا اقرار کیا اور تمام معاملات میرے سپرد کر دیئے

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب وجوب قراءۃ حدیث نمبر 598)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

چوتھا احسان خدا تعالیٰ کا جو قسم چہارم کی خوبی ہے جس کو فیضان اخصّ سے موسوم کر سکتے ہیں مالکیت یوم الدین ہے جس کو سورۃ فاتحہ میں فقرہ مالک یوم الدین میں بیان فرمایا گیا ہے اور اس میں اور صفت رحیمیت میں یہ فرق ہے کہ رحیمیت میں دعا اور عبادت کے ذریعہ سے کامیابی کا استحقاق قائم ہوتا ہے اور صفت مالکیت یوم الدین کے ذریعہ سے وہ ثمرہ عطا کیا جاتا ہے- اس کی ایسی ہی مثال ہے کہ جیسے ایک انسان گورنمنٹ کا ایک قانون یاد کرنے میں محنت اور جدوجہد کر کے امتحان دے اور پھر اس میں پاس ہو جائے- پس رحیمیت کے اثر سے کسی کامیابی کے لئے استحقاق پیدا ہو جانا پاس ہو جانے سے مشابہ ہے- اور پھر وہ چیز یا وہ مرتبہ میسر آ جانا جس کے لئے پاس ہوا تھا اس حالت سے مشابہ انسان کے فیض پانے کی وہ حالت ہے جو پرتوہ صفت مالکیت یوم الدین سے حاصل ہوتی ہے- ان دونوں صفتوں رحیمیت اور مالکیت یوم الدین میں یہ اشارہ ہے کہ فیض رحیمیت خدا تعالیٰ کے رحم سے حاصل ہوتا ہے- اور فیض مالکیت یوم الدین خدا تعالیٰ کے فضل سے حاصل ہوتا ہے- اور مالکیت یوم الدین اگرچہ وسیع اور کامل طور پر عالم معاد میں متجلی ہوگی مگر اس عالم میں بھی اس عالم کے دائرہ کے موافق یہ چاروں صفتیں تجلی کر رہی ہیں- ربوبیت عام طور پر ایک فیض کی بناء ڈالتی ہے اور رحمانیت اس فیض کو جانداروں میں کھلے طور پر دکھلاتی ہے اور رحیمیت ظاہر کرتی ہے کہ خط ممتد فیض کا انسان پر جا کر ختم ہو جاتا ہے اور انسان وہ جانور ہے جو فیض کو نہ صرف حال سے بلکہ مونہہ سے مانگتا ہے اور مالکیت یوم الدین فیض کا آخری ثمرہ بخشتی ہے-

(ایام الصلح - روحانی خزائن جلد 14 ص 250)

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے

ہفتہ وقف جدید انصاراللہ

(8 تا 15 فروری 2001ء)

○ محترم عہدیداران مجالس انصاراللہ پاکستان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت ہائے احمدیہ پاکستان مورخہ 8 تا 15 فروری 2001ء ہفتہ وقف جدید منا رہی ہے زعماء کرام ایمان افروز حقائق و کوائف کی روشنی میں اور بڑھتی ہوئی عالمی ذمہ داریوں کی یاددہانی کے ساتھ انصار / احباب جماعت سے وقف جدید کے نئے سال کے وعدے حاصل کریں اور کوشش کریں کہ وعدہ کا ایک تہائی (1/3) حصہ ہر ناصر سے اسی ہفتہ وقف جدید میں وصول / ادا ہو جائے-

زعماء کرام اس سلسلہ میں رپورٹ کارکردگی معین کوائف کے ساتھ 10 دن کے اندر مرکز کو بھجوا دیں-

(قائد وقف جدید- مجلس انصاراللہ - پاکستان)

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کا پانچواں سالانہ کنونشن

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP). کا پانچواں سالانہ کنونشن مورخہ 11 فروری بروز اتوار ایوان محمود میں منعقد کیا جا رہا ہے- ایسوسی ایشن کے تمام ممبران خصوصی طور پر اس پروگرام میں شریک ہو کر استفادہ فرمائیں اور کمپیوٹر فیلڈ میں شوق رکھنے والے دیگر خواتین و حضرات صبح 9 بجے سے 1 بجے تک تشریف لا کر ٹیکنیکل لیکچرز سے استفادہ کر سکتے ہیں-

(پیٹرن AACP)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 145

سیدنا حضرت مسیح موعود کے لخت جگر حضرت مرزا شریف احمد صاحب (ولادت 24 مئی 1895ء وفات 26 دسمبر 1961ء) کی زبان مبارک سے محبت الٰہی سے سرشار اور ہمدردی خلق سے لبریز بعض نہایت دلآویز چشم دید واقعات کا تذکرہ جن کے نقوش غیر فانی اور روحانی تاثیرات مشعل راہ کی حیثیت رکھتے ہیں:

نازک جذبات و احساسات کا احترام

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب نے جلسہ سالانہ ربوہ 1958ء سے خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

"1907ء میں میرا نکاح میرے شہر والے مکان میں پڑھا گیا تھا۔ یہ وہی مکان تھا جو بعد میں ام طاہر کا بن گیا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے نکاح پڑھا تھا مجھے یاد ہے کہ اس موقعہ پر باہر کے دوستوں کو بھی بلایا گیا تھا اور دوست کافی تعداد میں آئے تھے۔ میری عمر چھوٹی ہی تھی لیکن ایجاب و قبول خود میں نے ہی کیا تھا۔ اسی طرح لڑکی کی طرف سے خود حضرت نواب محمد علی خان صاحب تھے۔ اس موقعہ پر حضرت نواب صاحب کے دو غیر احمدی بھائی بھی قادیان آئے ہوئے تھے۔ حضرت اماں جان نے فرمایا کہ نکاح کی مجلس ان کی موجودگی میں ہو تا کہ یہ بھی اس میں شریک ہو جائیں۔ لیکن حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ نہیں یہ لوگ تو مخالف ہیں۔

اگر نکاح کی مجلس ان کی موجودگی میں ہوئی اور یہ اس میں شریک ہوئے تو ہو سکتا ہے کہ کسی بات سے یہ برا منائیں۔

اور مجلس سے اٹھ کر چلے جائیں۔ اس سے خواہ مخواہ انہیں بھی اور ہمیں بھی تکلیف ہو گی۔ چنانچہ بعد میں جب یہ قادیان سے چلے گئے تو پھر مجلس نکاح کا انعقاد ہوا۔ اور اس سے پہلے صرف اسی وجہ سے انتظار کیا گیا کہ

کہیں ان باہر سے آئے ہوئے دوستوں کے لئے کوئی ناگوار بات پیدا نہ ہو جائے"

("ذکر حبیب" صفحہ 20-21- ناشر مہتمم نشرو اشاعت صدر انجمن احمدیہ- ربوہ)

حسن سلوک کی ایک حیرت انگیز مثال

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب فرماتے ہیں:-

"مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کے متعلق کون نہیں جانتا کہ وہ حضور کے کس قدر مخالف تھے۔ اور کفر کا فتویٰ دینے میں پہل انہوں نے ہی کی تھی۔ حضور ان سے بھی اپنے قدیم مراسم کو بھولا نہیں کرتے تھے۔ بلکہ مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ مولوی محمد حسین صاحب نے قادیان میں حضرت مسیح موعود کے کاتب میاں غلام محمد صاحب امرتسری کو کارڈ لکھا۔ کہ انہوں نے کوئی مضمون لکھوانا ہے۔ اس لئے چند دنوں کے لئے وہ حضور سے اجازت لے کر بٹالہ آجاویں۔ میاں غلام محمد امرتسری نے جب اس غرض کے لئے حضور سے دریافت کیا۔ تو چونکہ ان دنوں حضور بھی بعض اہم مضامین لکھوا رہے تھے۔ اور کام جلدی کا تھا۔ اس لئے حضور نے یہ نہیں کہا کہ ہم اجازت نہیں دے سکتے۔ بلکہ فرمایا کہ ان کو پیغام بھیج دو۔ کہ

وہ خود یہاں تشریف لے آویں۔ ہم ان کی پوری مہمانداری کریں گے ان کی آمدورفت کے اخراجات بھی اپنے پاس سے دیں گے۔ وہ یہاں آکر ٹھہریں۔ اور اس طرح کاتب سے اپنا کام بھی کروالیں۔

میری عمر اس وقت نو دس سال کی ہی تھی لیکن میرا یہ پختہ اثر تھا۔ کہ حضور کو مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کے ساتھ اپنے قدیم تعلقات کا اب بھی احساس ہے۔ اور ان کا اثر قائم ہے۔"

(تقریر "ذکر حبیب" جلسہ سالانہ 1956ء صفحہ 24-25)

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب فرماتے ہیں:

مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بٹالہ تشریف لے گئے۔ اور دوستوں کے علاوہ شیخ یعقوب علی صاحب مرحوم بھی آپ کے ساتھ تھے۔ انہوں نے قیام گاہ کے قریب ہی مولوی محمد حسین صاحب کو پھرتے دیکھا۔ تو آکر حضرت خلیفۃ المسیح سے ذکر کیا۔ آپ نے شیخ صاحب کو فرمایا۔ کہ آپ کسی طرح ان کو یہاں لے آئیں۔ شیخ یعقوب علی صاحب مرحوم مولوی محمد حسین صاحب سے پرانے ملنے والے تھے۔ بے تکلفی سے انہیں اپنے ساتھ کوٹھی میں لے آئے۔ لیکن جونہی مولوی صاحب کو پتہ لگا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی وہاں موجود ہیں۔ دوسری طرف سے نکل بھاگے۔ شیخ صاحب نے بے تکلفی سے کہا مولوی صاحب اب تو ایمان لے آئیں۔ اس پر مولوی محمد حسین صاحب کا جواب یہ تھا کہ

"اگر مرزا صاحب زندہ ہوتے تو میں ضرور بیعت کر لیتا۔ اب ان کے بعد نوجوانوں کی کیا بیعت کرنی ہے۔"

("ذکر حبیب" (تقریر جلسہ سالانہ 1956ء) صفحہ 29-30)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مدرسۃ الحفظ کے علمی مقابلے

☆ محض خدا کے فضل سے مدرسۃ الحفظ ربوہ کے سالانہ علمی مقابلہ جات مورخہ 11- جنوری 2001ء بروز جمعرات بخیر وخوبی انجام پذیر ہوئے۔ مقابلہ جات کا افتتاح مکرم ومحترم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے دعا سے فرمایا۔ تلاوت، نظم، تقریر اور حفظ قصیدہ کے مقابلے انفرادی طور پر جبکہ بیت بازی اور دینی معلومات کے مقابلے اجتماعی طور پر منعقد کئے گئے۔ تمام طلباء نے بھرپور تیاری اور نہایت ذوق وشوق سے ان مقابلہ جات میں حصہ لیا۔ عزیز "وقاص محمود اختر" کو مثالی طالب علم اور "نور حزب" کو مثالی حزب کا انعام دیا گیا۔

دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مدرسۃ الحفظ کے تمام سٹاف و کارکنان کو بہترین جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور طلباء کے سینوں کو قرآن پاک کے نور سے روشن فرمائے۔

زیارت مرکز واقفین نو کوئٹہ

○ مورخہ 16 جنوری 2001ء کو کوئٹہ سے واقفین نو کا ایک وفد زیارت مرکز کے لئے ربوہ پہنچا۔

دوران قیام وفد نے ربوہ کے مختلف مقامات کی سیر کی دفتر وکالت وقف نو میں محترم وکیل صاحب وقف نو نے بچوں کا جائزہ لیا۔ مختلف نصائح فرمائیں اور واقفین نو بچوں کے سوالات کے جوابات دیئے۔ دفتر الفضل میں محترم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل نے بچوں سے ملاقات کی اور انہیں مختلف امور کی طرف توجہ دلائی۔ اس کے علاوہ وفد نے بیت اقصیٰ۔ نصرت جہاں اکیڈمی۔ مدرسۃ الحفظ۔ ایوان محمود بہشتی مقبرہ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے باغ واقع احمد نگر کی بھی سیر کی دارالضیافت ربوہ میں آٹھ روز قیام کرنے کے بعد یہ وفد مورخہ 24- جنوری 2001ء کو ربوہ کی حسین یادیں لئے ہوئے واپس کوئٹہ روانہ ہو گیا۔

اس وفد میں 33 واقفین نو بچے اور 8 دیگر افراد شامل تھے۔

(وکالت وقف نو)

رپورٹ تقریب تقسیم اسناد

جاپانی کلاس وکالت وقف نو

○ مورخہ 6-2-2001ء بروز منگل بیت الاظہار وکالت وقف نو میں ' جاپانی کلاس میں کامیاب ہونے والے طلباء کو اسناد دینے کی تقریب منعقد ہوئی۔ مکرم وکیل صاحب وقف نو نے کامیاب ہونے والے نو (9) طلباء میں اسناد تقسیم کیں۔ تقریب میں مکرم نائب وکیل صاحب وقف نو' کلاس ٹیچر اور بچوں کے والدین نے بھی شرکت کی۔

جاپانی زبان سکھانے کی یہ کلاس تین ماہ کے ابتدائی کورس پر مبنی تھی۔ 20 طلباء ربوہ کے مختلف محلوں سے کلاس میں شامل ہوئے جن میں سے 9 طلباء کامیاب قرار پائے۔

تقریب کے آخر پر طلباء و حاضرین کی چائے و دیگر اشیاء سے تواضع کی گئی۔

کامیابی حاصل کرنے والے طلباء کے اسماء درج ذیل ہیں۔

1- محمد طٰہٰ خان 2- روبینہ یاسین خان 3- ہبۃ الحئی خان 4- جری اللہ مبشر 5- مدیح اللہ مبشر 6- عالیہ سنوری 7- تمیدہ ولی 8- فرزانہ ساجدہ 9- عائشہ

(وکالت وقف نو)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد) مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

مکرم مسعود احمد سلیمان صاحب

نئی صدی کا استقبال اور پیارے آقا کی خواہش

"لبیک یارسول اللہ- لبیک یارسول اللہ"

یہ وہ عاشقانہ صدائیں تھیں' جو مدینہ کی گلیوں میں' اس کی مساجد میں' اس کے بازاروں میں اور گھر گھر سے بلند ہو رہی تھیں- کیا چھوٹا اور کیا بڑا' کیا جوان اور کیا بوڑھا' کیا مرد اور کیا عورت' کیا صحت مند اور کیا معذور' اطاعت کا مجسمہ بنے ہوئے اپنے پیارے' اپنے محبوب' اللہ کے رسول کی زبان سے نکلے ہوئے ہر ارشاد پر دل و جان سے عمل پیرا ہونے میں دوسروں سے سبقت لے جانے کی کوشش کر رہا تھا- ادھر لبوں نے حرکت کی' ادھر کانوں میں ارتعاش ہوا' تو ساتھ ہی زبان سے بے اختیار نکلتا' حاضر ہوں میں یا رسول اللہ- حاضر ہوں میں یارسول اللہ-

کیا ہی پیارا وہ ماحول تھا- اور کیا ہی دلکش وہ نظارے تھے- بھلا آسمان کی آنکھ نے اور اس دھرتی کے سینے نے پہلے کب دیکھے تھے- یقیناً انہیں دیکھ کر آسمان کے فرشتے بھی ناز کرتے ہوں گے- اور عرش کے خدا کی یہ نوید مسرت گنگناتے ہوں گے-

رضی اللہ عنہم رضی اللہ عنہم رضی اللہ عنہم

ہمارے آقا و مولیٰ' ہادی کامل' نبیوں کے سرتاج' خاتم النبیین ﷺ نے جس معاشرہ میں آنکھ کھولی وہ خدائے واحد و لاشریک سے بالکل ناآشنا تھا- وہاں تو ہر گھر میں بت رکھے ہوئے تھے- ان کی گلیاں' ان کے بازار' ان کے میدان اور ان کے پہاڑ شرک کی آماجگاہ بنے ہوئے تھے- یہاں تک کہ توحید کے قیام کے لئے بنایا جانے والا پہلا گھر بھی بتوں سے اٹا پڑا تھا- اور اس سے ملتا جلتا حال ساری دنیا کا تھا- کہیں آگ کی پرستش ہو رہی تھی تو کہیں سورج چاند کو دیوتا تسلیم کیا گیا تھا- کہیں جانوروں اور سانپوں کو اپنا کارساز بنا رکھا تھا تو کہیں عورت کے پیٹ سے جنم لینے والے کو خدا کا حصہ دار بنا رکھا تھا- الغرض دھریت کی ہر نوع اپنے زوروں پر تھی اور شرک کی ہر قسم اپنے عروج پر تھی ایسے میں ہمارے آقا و مولیٰ توحید کا علم لئے ہوئے بڑے جلال اور جمال کے ساتھ مبعوث ہوئے- اور وہ عظیم ذمہ داری سنبھال لی جسے سنبھالنے سے آسمانوں نے بھی انکار کر دیا تھا اور زمین نے بھی اور بلند و بالا مضبوط پہاڑوں کو بھی اسے اٹھانے کی سکت نہ تھی' اللہ کا پہلوان' اس الٰہی جہاد کے لئے تن تنہا میدان کارزار میں اترا- اور دھریت اور شرک کے خلاف ایسا جہاد کیا کہ تاریخ عالم میں نہ پہلے کبھی ایسا جہاد ہوا اور نہ بعد میں ہو گا دیکھتے ہی دیکھتے وہ شرک کی دنیا مٹتی چلی گئی- نیا آسمان پیدا ہوا اور نئی زمین ظہور میں آئی- اللہ اکبر کی صدائیں بلند ہونے لگیں اور نعرہ ہائے تکبیر سے وادی حجاز گونجنے لگی- سعید فطرتیں کشاں کشاں اس توحید کے پرچم تلے جمع ہونے لگیں- فانی فی اللہ' موحدین کا وہ گروہ پیدا ہوا جو اس کائنات کا خلاصہ تھے' جن سے نئی کہکشائیں وجود میں آئیں- جو آسمان روحانیت پر ستارے بن کر چمکے جو اللہ اور اس کے رسول کے لئے جیتے اور انہی کے لئے مرتے' ان کے دل توحید باری تعالیٰ سے معمور تھے اور ان کی زبانیں حمد و ثنا کے ترانے الاپتی تھیں- ان کے دن بھی اللہ کی محبت میں بسر ہوتے اور ان کی راتیں بھی توحید کے نور سے روشن ہوتیں- اب وہ اپنے ہاتھ کسی غیر اللہ کے آگے نہیں جوڑتے تھے- اب ان کے ماتھے کسی بت کے آگے نہیں جھکتے تھے بلکہ ان کی کیفیت وہ تھی جو سورہ فتح 30 میں بیان ہوئی ہے-

جب تو انہیں دیکھے گا- انہیں شرک سے پاک اور اللہ کا مطیع پائے گا- وہ رکوع کر رہے ہوں گے اور سجدے بجا لا رہے ہوں گے- اور اللہ کے فضل اور رضا کی جستجو میں ہوں گے-

آخر یہ انقلاب عظیم ان میں کیسے رونما ہوا- درحقیقت یہ اس فانی فی اللہ' موحد کامل' مصلح اعظم ﷺ کی بابرکت قیادت کی نعمت عظمیٰ تھی اور صحابہ کی بے مثل اطاعت کی سعادت تھی جس کی بدولت ان کے اندر وہ عظیم روحانی تبدیلی پیدا ہوئی کہ گویا تن مردہ میں جان پڑ گئی- اور ایسی زندگی ملی کہ وہ زندگی بخش بن گئے- اور سارے عالم کو زندہ کرنے کا موجب بن گئے-

یہ بات قابل غور ہے کہ محض باران رحمت کچھ اثر پیدا نہیں کر سکتی- جب تک کہ زمین زرخیز نہ ہو- اور نہ زرخیز زمین کوئی پھل پھول لا سکتی ہے جب تک کہ اس پر رحمت کی برسات نہ ہو- پس آغاز اسلام کے اس گروہ نے ان دونوں خوبیوں کی وجہ سے نشوونما پائی تھی- یعنی ایک طرف محمد رسول اللہ ﷺ تھے جو رحمتوں اور فضلوں کی برسات بن کر آئے تو دوسری طرف **والذین معه** کی وہ زمین تھی جو **سمعنا واطعنا** اور **لبیک یا رسول اللہ** کی زرخیزی لے کر آئی تھی نتیجۃً وہ شاندار فصل تیار ہوئی جس نے ساری دنیا کے بھوکوں کی بھوک مٹائی تھی اور فاقہ کشوں کی غذا بنتا تھی-

اپنے تابناک ماضی میں سفر کرتے ہوئے جب ہم مکہ اور مدینہ میں رونما ہونے والے اس محیر العقول اور دلکش و دلربا نظارے کا اپنی تصوراتی آنکھوں سے مشاہدہ کرتے ہیں تو بے اختیار دل چاہتا ہے کہ کاش ہم بھی اس دنیا میں آتے' انہی خوش قسمت وجودوں میں پیدا ہوتے انہی اللہ کے درویشوں اور اس کے در کے فقیروں میں ہمارا شمار ہوتا مگر ایسا ممکن نہیں کیونکہ

الاول فالاول

جو پہلے گزر چکے ہیں وہ پہلے ہی رہیں گے- ہم ان میں نہیں جا سکتے ایک حسرت اور ناامیدی ہمیں گھیر لیتی ہے- مگر نہیں نہیں- ناامیدی کی کوئی وجہ نہیں اور حسرت کی کوئی جا نہیں- وہ **رحمة للعالمین** صرف اولین کے لئے نہیں تھا وہ آخرین کے لئے بھی ہے- وہ زمانے کی حدود اور علاقوں کی قیود سے بالا ہے- وہ نہ شرقی ہے نہ غربی' بلکہ شش جہات کے لئے ہے- وہ نہ گوروں کے لئے ہے نہ کالوں کے لئے بلکہ وہ کل عالم کے لئے تخلیق کیا گیا تھا- اور اس کا فیض جاری و ساری ہے-

پس ہم بھی خوش قسمت ہیں' ہم بھی بہت خوش نصیب ہیں اور بجا طور پر فخر کر سکتے ہیں خوش ہو جائیں اور خوشی سے اچھلیں کہ-

این سعادت بزور بازو نیست

یہ سب بجا ہے مگر سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہ سعادت کچھ تقاضے بھی رکھتی ہے یہ خوش نصیبی کچھ ذمہ داریاں بھی ہم پر ڈالتی ہے اور وہ یہ کہ

☆ کیا ہم بھی اپنے آقا کی ہر آواز کو دل و جان سے سنتے ہیں-

☆ کیا ہم بھی اپنے آقا کے ہر ارشاد پر **سمعنا واطعنا** کا ردعمل دکھاتے ہیں-

☆ کیا ہم بھی لبیک یا سیدی لبیک یا سیدی کا عاشقانہ اظہار کرتے ہیں-

☆ کیا ہم بھی شرک کی ہر قسم سے کلیتہً بیزار ہو چکے ہیں اور ہر قسم کے بتوں کو توڑ چکے ہیں-

☆ کیا ہم بھی کامل موحد بن گئے ہیں- اور ہر طرف توحید کی منادی کر رہے ہیں-

☆ کیا ہم نے بھی اپنے شب و روز رکوع اور سجود سے مزین کر لئے ہیں-

☆ کیا ہمارے گھر بھی اللہ کے ذکر اور اس کی حمد و ثنا سے گونج رہے ہیں-

☆ کیا ہمارا ہر چھوٹا بڑا' ہر جوان بوڑھا' ہر مرد اور عورت' ہر صحت مند اور بیمار اور معذور نمازی بن چکا ہے-

اگر ایسا ہے تو مبارکباد کے مستحق ہیں ہم اور بجا طور پر ہم فخر کر سکتے ہیں مگر عاجزی اور انکساری کے ساتھ اگر ایسا نہیں تو ہمیں اب غفلت اور سستی کا لحاف اتار دینا ہو گا- کیونکہ اب مزید غفلت کی گنجائش نہیں- توبہ و استغفار کرتے ہوئے ان راہوں پر قدم مارنے ہوں گے جن پر سے خدا کے وہ پیارے وجود گزرے آج خدا نے ہمارے سپرد وہ کامیابی کی راہیں کی ہیں- ان پر سے گزر کر ہی ہم نے اس دنیا کو نئی روحانی زندگی عطا کرنی ہے- جو آج شرک اور دھریت اور مادیت کے زہر قاتل کا شکار ہو چکی ہے اور خدائے واحد کو چھوڑ کر اپنے بنائے ہوئے بے شمار بتوں کے آگے سرنگوں ہے- کیا یہ دل ہلا دینے والا نظارہ نہیں- کیا یہ ہوش اڑا دینے والا منظر نہیں کہ خدائے واحد کے بندے آج پھر اپنے خدا سے تعلق توڑ بیٹھے ہیں- اور اس کی ناراضگی مول لے رہے ہیں- اور قسما قسم کی بلاؤں اور آفتوں کا شکار بنتے چلے جا رہے ہیں- انہیں کون راہ راست پر لائے گا- کون انہیں ان تاریک اور ہولناک راہوں سے واپس پر امن اور محفوظ شاہراہوں پر لائے گا- کون انہیں روشنی عطا کرے گا- ہمارے سوا آج کوئی بھی نہیں ہے- یقیناً انہیں ہدایت دینے کا کام آج خدا نے ہمارے سپرد کیا ہے- یہ بوجھ اتنا بھاری ہے کہ مضبوط سے مضبوط پہاڑ بھی اسے اٹھانے کی سکت نہیں رکھتے- مگر جب ہم انہیں راہوں پر چلیں گے جن پر ہمارے اسلاف چلے تھے اسی طرح ہم خدا کے مؤحد بندے بنیں گے- اس کی عبادت دل و جان سے کریں گے- دن کو بھی اور راتوں کو بھی اس کے حضور حاضر ہوں گے- آنکھیں ہماری آنسو بہائیں گی اور پیشانیاں ہماری سجدے کریں گی تو خدا تعالیٰ خود ہمارا سارا بوجھ اٹھا لے گا- جیسے کہ وہ پہلے اٹھاتا رہا ہے- اور عظیم انقلاب برپا کرے گا جیسے کہ وہ پہلے کرتا چلا آ رہا ہے- مگر شرط یہ ہے کہ ہم اس کے بندے تو بنیں' اس کے عباد میں تو داخل ہوں- جیسے کہ داخل ہونے کا حق ہے-

ہم پر خصوصیت سے یہ ذمہ داری اس لئے بھی بڑھ گئی ہے کہ اس آخری زمانے کی نئی صدی کے سر پر ہمیں خدا نے کھڑا کیا ہے- پہلی صدی کے سر پر ایک عاشق صادق کی بابرکت قیادت میں خدا کے پیاروں کا گروہ جو چالیس کی تعداد میں چلا تھا- جس نے دور اول کی یاد تازہ کر دی- انہی کے خطوط پر چلا' انہی کے نقش پا پر آگے بڑھا- اور اس چمن میں جو خزاں رسیدہ ہو چکا تھا باد بہار کا مژدہ سنایا اور دیکھتے ہی دیکھتے ایک بار پھر شرک کے بادل چھٹنے لگے- اور توحید کی کرنوں نے پھر دلوں کی تاریکیاں دور کیں اور انہیں منور کر دیا- عبادت کے خشک برتن بھرنے لگے-

اور بندگی کا نیا دور شروع ہوا- یہاں تک کہ ان چالیس اللہ کے درویشوں اور اس کے در کے فقیروں کا قافلہ بڑھتے بڑھتے آج ایک سو سال کے بعد کروڑوں میں بدل چکا ہے- اور آج ہم دوسری صدی کے عین دھلیز پر کھڑے ہیں پہلی صدی کے سر پر آنے والوں نے خوب خوب تجدید دین کی- اور اس کا حق ادا کر دیا- جس کا پھل ساری صدی کھاتی رہی- اب دوسری صدی کا آغاز ہم نے ایک نئے عزم اور ولولے سے کرنا ہے- یہ دیکھ کر کہ یہ کتنا نازک مرحلہ اور وقت ہے- یقیناً بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں- روح لرزنے لگتی ہے اور کپکپی طاری ہو جاتی ہے کہ جہاں دو صدیوں کے سنگم پر ہونے کی سعادت ہمیں نصیب ہوئی ہے وہاں کتنی بڑی اور عظیم اور بوجھل ذمہ داری ہم پر آن پڑی ہے- یقیناً اب کسی قسم کی کوتاہی اور غفلت کا وقت نہیں ہے- بلکہ یہ وقت اپنی سابقہ کوتاہیوں اور غفلتوں پر نادم ہو کر استغفار کا لباس اوڑھتے ہوئے دیوانہ وار بارگاہ الوہیت پر سجدہ ریز ہونے کا وقت ہے- سجدات تشکر اور سجدات مغفرت بجالانے کا وقت ہے- اپنے گناہوں کی بخشش مانگنے کا وقت ہے- توبۃ النصوح کا وقت ہے- دعائیں کرنے اور گریہ وزاری کرنے کا وقت ہے- اپنے عبادت کے میدانوں کو گرم کرنے کا وقت ہے اور اس للہی جہاد کے لئے دعاؤں کے تیر چلانے کا وقت ہے- یہ بہت نازک وقت ہے کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا-

ہمارے پیارے امام کس قدر ہمارے بارے میں بے چین ہیں' بے قرار ہیں کس قدر آپ کے دل میں درد اور خواہش ہے- آپ فرماتے ہیں-

"میں چاہتا ہوں کہ نئی صدی سے پہلے پہلے ہر گھر نمازیوں سے بھر جائے"

"مجھے یہ دیکھ کر تکلیف پہنچتی ہے کہ ہم ابھی تک نماز کے سلسلہ میں اپنی آئندہ نسلوں کی ذمہ داری ادا نہیں کر سکے...... یہی وہ امر ہے جو پہلی صدی کے آخر پر میرے لئے سب سے زیادہ فکر کا موجب بن رہا ہے- جماعت احمدیہ کے قیام کا مقصد پورا نہیں ہو سکتا اگر جماعت اگلی صدی میں اس حال میں داخل ہو کہ ہماری اگلی نسلیں نماز سے غافل ہوں...... جب تک آئندہ نسلیں نمازی نہ بن جائیں جماعت کے مستقبل کی کوئی ضمانت نہیں دی جا سکتی- اس لئے میں ہر بالغ مرد و عورت احمدی سے بڑے عجز کے ساتھ یہ استدعا کرتا ہوں کہ نمازوں کی حالت کا جائزہ لیں- مجھے ڈر ہے کہ جو جواب ابھریں گے وہ دلوں کو بے چین کر دینے والے ہوں گے- کیونکہ جس حالت میں ہم آج اپنے بچوں کو پاتے ہیں یہ ہرگز اطمینان بخش نہیں............ یہ مضمون ایسا ہے کہ میں کبھی اس مضمون کو بیان کرتے ہوئے تھک نہیں سکتا- اس معاملہ میں میرے دل میں درد اور غم کی ایک ایسی آگ لگی ہوئی ہے کہ آپ میں سے بہت سے اس کا تصور بھی نہیں کر سکتے- ہرگز میں اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے والا نہیں ہوں گا- جب تک اگلی صدی میں داخل ہونے سے پہلے پہلے مجھے یہ چین نصیب نہ ہو جائے کہ جماعت نماز کے معاملہ میں آج سے سینکڑوں گنا زیادہ بیدار ہو چکی ہے-"

(خطبہ جمعہ 22 جولائی 1988ء)

"وہ سب جن کا جماعت سے تعلق ہے

باقی صفحہ 6 پر

مکرم فرید احمد نوید صاحب

تعارف کتب حضرت مسیح موعود

نجم الہدیٰ

150 صفحات پر مشتمل یہ کتاب روحانی خزائن جلد نمبر 14 میں شامل ہے- حضرت مسیح موعود نے اس کتاب کو 20 نومبر 1898ء کو صرف ایک دن میں تصنیف فرمایا اور بعد میں جلد ہی اس کتاب کو شائع کر دیا-

اصل کتاب حضرت مسیح موعود نے عربی میں لکھی اور اس کا اردو ترجمہ بھی خود ہی کیا- شروع میں ارادہ تھا کہ یہ مضمون چار زبانوں یعنی عربی، اردو، فارسی اور انگریزی میں بیان ہو- تین زبانوں میں تو مضمون طبع ہو گیا- مگر انگریزی ترجمہ خلافت ثانیہ کے عہد میں خان بہادر چوہدری ابوالہاشم خان صاحب نے کیا-

غرض تالیف

اس کتاب میں آپ نے منکرین پر اتمام حجت اور غافل اور لاپرواہ لوگوں سے اظہار ہمدردی فرمایا ہے- یہ کتاب ان تحریروں کا جواب ہے جو ان دنوں مخالفوں کی طرف سے لکھی گئیں-

اہم موضوعات

اس کتاب میں حضرت مسیح موعود نے آنحضرت ﷺ کے اسمائے مبارکہ "احمدؐ" اور "محمدؐ" کی حقیقت نہایت دلکش انداز میں بیان فرمائی ہے اور آپ کے ایسے کمالات اور محاسن کا ذکر فرمایا ہے جن سے آنحضور ﷺ کا سب انبیاء سے بالا و برتر ہونا ظاہر ہوتا ہے-

اول درجہ پر

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

"آنحضرت ﷺ بوجہ ان دونوں ناموں کے تمام انبیاء علیہم السلام سے اول درجہ پر ہیں اور بباعث اس کے جو آنحضرت ﷺ پر تمام نبوت کے علم ختم ہو گئے اور آپؐ پر کامل اور جامع طور پر وحی نازل کی گئی اور آخری معارف اور وہ سب کچھ جو پہلوں اور پچھلوں کو دیا گیا تھا آپ کو عطا ہوا- ان تمام وجوہ سے آپ خاتم الانبیاء ٹھہرے اور ہر ایک سفید اور سیاہ کی طرف آپ کو بھیجا اور ہر ایک اندھے اور بہرے اور گونگے کی اصلاح کے لئے آپ کو پسند فرمایا اور خدا تعالیٰ نے اپنی نعمتوں کے عطر سے اس قدر آنجناب کو معطر کیا کہ اس سے پہلے کوئی اور رسول نہیں کیا گیا- خدا نے اپنے پاس سے آپ کو علم دیا اور اپنے پاس سے فہم عطا کیا اور اپنے پاس سے معرفت بخشی"-

احمد نام کی حقیقت

پھر حضرت مسیح موعود نے رسول کریم ﷺ کے "احمدؐ" نام کی حقیقت آشکار کرتے ہوئے فرمایا:

"نبی کریم ﷺ کی روح نے خدا تعالیٰ کی وہ تعریف کی جو کوئی فکر اس کے بھیدوں تک نہیں پہنچ سکتا اور کوئی آنکھ اس کے نوروں کی حدود کو پا نہیں سکی اور اس نے خدا کی تعریف کو کمال تک پہنچایا- یہاں تک کہ اس کے ذکروں میں گم اور فنا ہو گیا...... پس اس محسن کی تعریف کے لئے اس کے دل نے جوش مارا اور خدا تعالیٰ کی تعریف اس کی دلی مراد ہو گئی اور یہ وہ مرتبہ ہے کہ بجز اس کے کسی کو رسولوں اور نبیوں اور ابدالوں اور ولیوں میں سے عطا نہیں ہوا...... ہمارے نبی ﷺ نے جو کچھ پایا جناب الٰہی سے پایا اور جو کچھ ان کو ملا اسی چشمہ فضل اور عطا سے ملا- پس دوسروں کے دل حمد الٰہی کے لئے ایسے جوش میں نہ آ سکے جیسا کہ ہمارے نبی ﷺ کا دل جوش میں آیا کیونکہ ان کے ہر ایک کام کا خدا ہی متولی تھا- پس اسی وجہ سے کوئی نبی یا رسول پہلے نبیوں اور رسولوں میں سے احمد کے نام سے موسوم نہیں ہوا کیونکہ ان میں سے کسی نے خدا کی توحید اور ثنا ایسی نہیں کی جیسا کہ آنحضرت ﷺ نے"-

اسم محمد کی وجہ تسمیہ

اس کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود آنحضرت ﷺ کے اسم "محمدؐ" کی وجہ تسمیہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"......اور پھر جبکہ آنحضرت ﷺ کی تعریفیں اس وجہ سے تھیں کہ انہوں نے خدا تعالیٰ کو اختیار کر لیا تھا- اور ہوائے نفس سے الگ ہو کر خدا تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو گئے تھے اور اخلاص اور صدق اور توحید سے اس کی طرف دوڑے تھے سو خدا نے وہ تعریفیں بطور انعام کے ان کی طرف واپس کر دیں اور تمام یگانہ صدیقوں سے اس کی یہی عادت ہے کہ وہ حامد کو محمود بنا دیتا ہے- پس ہمارا نبی ﷺ زمین و آسمان میں تعریف کیا گیا"-

خدا کا وعدہ

حضور نے اپنی قوم کے سامنے دجال کے عالمگیر فتنہ کا نظارہ اور اس کا حل پیش کیا ہے اور اپنا خدا تعالیٰ کی طرف سے ہونا ستاروں کی طرح چمکتے ہوئے دلائل و براہین اور نشانوں سے ثابت فرمایا ہے- آپ نے لوگوں کو توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:

"اے بھائیو! اکیلے اکیلے ہو کر کھڑے ہو جاؤ اور پھر انصاف کی رو سے فکر کرو اور دشمنوں کی طرح مت رہو- کیا تمہارا دل یہ فتویٰ دیتا ہے کہ مصیبتیں اس حد تک پہنچیں اور (-) پر زمین تنگ ہو جائے اور فتنے بکثرت پیدا ہو جائیں یہاں تک کہ ان سے دلوں میں لرزہ پڑے اور بیقراریاں بڑھ جائیں. پھر باوجود تمام آفتوں کے خدا تعالیٰ کی مدد آسمان سے نازل نہ ہو اور خدا تعالیٰ کا وعدہ پورا نہ ہو"

(روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 5،4 تا 13،7)

کتاب میں مذکور مشکل الفاظ کے معانی

علت غائی: اصل مقصود
نیک طینت: نیک طبیعت
خداجوئی: خدا کو تلاش کرنا
آویختہ: لپٹا ہوا، لٹکا ہوا
اعلام: خبر دینا، آگاہ کرنا
اباحت: حرام کو جائز سمجھنا
بیخ کنی کرنا: جڑ سے اکھاڑنا
مدیون: قرض دار
افروختہ کرنا: بھڑکانا
جاں بری: جان کا بچ جانا
فرودگاہ: اترنے کی جگہ

مظہر احمد چیمہ صاحب

قسط دوم آخر

20 ویں صدی کا آخری سال

2000ء کے اہم ملکی اور عالمی واقعات پر ایک نظر

دنیا کے مختلف شعبہ ہائے زندگی میں لمحہ لمحہ بدلتے حالات اور اہم واقعات جو تاریخ کا حصہ بن گئے

اگست

یکم اگست بلوچستان کے سابق وزیر عبدالرحمٰن کھیتران اکیس سال کے لئے نااہل قرار دے دیئے گئے۔ پانچ سال قید بامشقت اور پانچ لاکھ روپے جرمانہ

2-اگست بھارتی ریاست ہماچل پردیش میں طوفان وسیلاب 230 افراد ہلاک ہوگئے۔

4-اگست گجرات میں مسلم کش فسادات، درگاہ جلادی، چھ افراد ہلاک۔معروف ٹی وی اداکار محمود صدیقی انتقال کر گئے۔

5-اگست بھارتی ریاستوں آسام، بہار اور ہماچل پردیش میں زبردست سیلاب 160 افراد ہلاک، پچیس لاکھ بے گھر۔

7-اگست نائیجیریا میں کشتی ڈوبنے سے 40 مسافر ہلاک

8- اگست روس کے دارالحکومت ماسکو میں بم دھماکا 8-افراد ہلاک۔

12-اگست فلپائن میں فوج اور عیسائیوں میں جھڑپیں 20 افراد ہلاک۔

13-اگست اودھم پور (سری نگر) میں 2 بم دھماکے 9 بھارتی فوجی ہلاک، 50 زخمی، عالمی شہرت یافتہ گلوکارہ نازیہ حسن لندن میں انتقال کر گئیں۔

14-اگست گلگت اور چترال میں تین بم دھماکے 11-افراد ہلاک۔

15-اگست جنوبی وزیرستان میں بم دھماکا 5 افراد ہلاک 2 زخمی۔ روسی ایٹمی آب دوز گہرے سمندر میں ڈوب گئی۔

16-اگست یوگنڈا میں تیل چوری کرنے کی کوشش کے دوران 18-افراد جل کر ہلاک۔

17-اگست مقبوضہ کشمیر، مجاہدین کے حملے میں ایک افسر سمیت 15 بھارتی فوجی ہلاک۔

18-اگست ترک طیاروں کی عراقی کردوں کے ٹھکانوں پر بمباری سے 38 افراد ہلاک ہوگئے۔

19-اگست بھارت کی ریاست مدھیہ پردیش میں مسافر بس سیلاب میں بہہ گئی 40-افراد ہلاک ہوگئے۔

20-اگست نیپال میں مچھر کے کاٹنے سے دماغی بیماری 15 افراد ہلاک۔

21-اگست کیٹی بندر کے قریب لانچ ڈوبنے سے 12 ماہی گیر ہلاک ہوگئے۔

23-اگست بحرین کا مسافر بردار طیارہ خلیج فارس میں گر کر تباہ 143، مسافر ہلاک

24-اگست مقبوضہ کشمیر میں شدید جھڑپیں 15 مجاہد شہید 6 بھارتی فوجی ہلاک۔

29-اگست سری لنکا میں زبردست لڑائی 10 باغی اور 41 فوجی ہلاک۔

30-اگست سرحد کے معزول وزیر اعلیٰ مہتاب عباسی کو 14 سال قید 2 کروڑ جرمانہ 21 برس کے لئے نااہل قرار دے دیئے گئے۔ بھارت میں سیلاب سے 50-افراد ہلاک ہوگئے۔

ستمبر

یکم ستمبر- پنجاب نے گندم اور آٹے کی بین الصوبائی نقل وحمل پر پابندی ختم کر دی جلال آباد میں پاکستانی قونصل خانے کے باہر بم کا دھماکا۔

4 ستمبر کولمبو فوج نے تامل باغیوں کی دفاعی لائن توڑ دی، لڑائی میں 220 باغی اور 110 فوجی ہلاک۔

5 ستمبر پاکستان نے بھارت سے چالیس ہزار ٹن چینی خرید لی۔واشنگٹن خاتون ڈیم کارٹ رائٹ کی نیوزی لینڈ میں گورنر جنرل کے عہدے پر نامزدگی۔

6 ستمبر کشمیر کی صورت حال پر غور کے لئے او آئی سی کے ہنگامی اجلاس کی طلبی- جکارتہ مغربی تیمور میں اقوام متحدہ کا دفتر نذر آتش۔

7 ستمبر بجلی کے نرخ میں 13 پیسے فی یونٹ کا عبوری اضافہ- لاہور میں بم دھماکا-2 خواتین سمیت 7 افراد ہلاک 40 زخمی۔

9 ستمبر آسام میں بم دھماکا اور باغیوں کے حملے، 14-افراد ہلاک 19 زخمی۔

11 ستمبر- حیدر آباد احتجاج کرنے والے تاجروں پر پولیس کی فائرنگ-10 تاجر زخمی- سندھ میں سات ماہ کے دوران 233 افراد کی خودکشی کابل کے قریب گھمسان کی لڑائی ہندوکش میں 28 طالبان ہلاک۔

12 ستمبر لندن، تیل کی قیمتوں میں اضافے کے خلاف یورپ میں زبردست احتجاجی مظاہرے۔

15 ستمبر کولمبو خودکش بم حملے میں 9 افراد ہلاک، 35 زخمی۔

16 ستمبر- سری لنکا فضائیہ کا ہیلی کاپٹر گر کر تباہ، مسلم وزیر سمیت 15-افراد ہلاک۔

17 ستمبر آئی ایم ایف نے پاکستان کے لئے نیا انکم ٹیکس قانون پیش کر دیا۔

18 ستمبر پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار 4 خواتین کو اکٹھی سزائے موت کا حکم۔

20 ستمبر اسلام آباد میں بم کا دھماکہ، ہلاک شدگان کی تعداد 19 ہوگئی۔

22 ستمبر پیٹرول، ڈیزل اور مٹی کے تیل کی قیمتوں میں اضافہ- وسط ایشیائی ممالک کی پاکستانی پٹی پر سونے کے ذخائر کا انکشاف۔

23 ستمبر اسرائیل میں مشتبہ سرگرمیوں میں ملوث امریکی سفیر کو واپس بلا لیا گیا۔

25 ستمبر افغانستان میں ہیضے کی وباء 90 افراد ہلاک۔

27 ستمبر سری لنکا، سرکاری فوج اور باغیوں میں لڑائی 23 فوجیوں سمیت 141 افراد ہلاک- یونانی بحری جہاز چٹان سے ٹکرا کر تباہ 100 سیاح ڈوب گئے۔

28 ستمبر چین کے کوئلے کی کان میں دھماکے سے 118-افراد ہلاک۔

30 ستمبر اسرائیلی فوج کی وحشیانہ فائرنگ 18 فلسطینی شہید 500 سے زیادہ زخمی۔

اکتوبر

یکم اکتوبر کو بزرگ شہریوں کے عالمی دن کے موقع پر حکومت نے بزرگ شہریوں کے لئے 6 نکاتی پیکیج کا اعلان کیا- جس کی خاص خاص باتیں یہ ہیں: بزرگ شہریوں کو طبی اور تفریحی سہولتیں مفت فراہم کرنا-ان کے مفت علاج کے لئے ہسپتال میں مخصوص وارڈ کا قیام، ان کا پارکوں، میوزیم اور لائبریریوں میں داخلہ مفت کر دیا گیا اور ساتھ ہی سرکاری فلاحی اداروں میں بزرگ شہریوں کو نمائندگی دینے کا فیصلہ کیا گیا۔

2-اکتوبر کو سوئٹزرلینڈ کی حکومت نے افغانستان اور برما پر پابندی عائد کر دی-سوئس حکام کے مطابق یہ فیصلہ اقوام متحدہ اور یورپی یونین کے فیصلوں کی روشنی میں کیا گیا جس کے باعث ان حکومتوں سے تعلق رکھنے والے افراد کے تمام اکاؤنٹس منجمد ہوگئے-ان ممالک کے طیاروں پر سوئٹزرلینڈ کی حدود میں داخل ہونے پر پابندی ہوگی ساتھ ہی ان ممالک کو ہتھیاروں کی فراہمی پر بھی پابندی لگا دی گئی۔

ایران اور عراق کے درمیان 1988ء کی جنگ بندی کے بعد پہلی بار ایک فضائی معاہدہ ہوا۔

3-اکتوبر کو بھارت کے دورے پر آئے ہوئے روسی صدر ولادی میر پیوٹن اور بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے دہلی میں اسٹریٹیجک شراکت داری کے ایک معاہدے پر دستخط کئے۔

6-اکتوبر کو تقریباً ایک ماہ سے لاپتہ بے نظیر بھٹو کے کزن اور بھٹو فیملی کے سربراہ سردار واحد بخش بھٹو کے

بہیمانہ قتل کا انکشاف ہوا۔

11-اکتوبر کو امریکی صدر بل کلنٹن نے چین کو مستقل تجارتی حیثیت دینے کے تاریخی بل پر دستخط کئے۔

12-اکتوبر کو سری لنکا کے پارلیمانی انتخابات کے نتائج کا اعلان کر دیا گیا۔

26-اکتوبر کو آئی جی سندھ اور ڈی آئی جی آثار قدیمہ اور دیگر نے نیشنل میوزیم کراچی میں انکشاف کیا کہ کوئٹہ سے برآمد کی گئی ڈھائی ہزار سال پرانی قدیم ممی کو کراچی پولیس نے برآمد کر کے نیشنل میوزیم کراچی کے حوالے کر دیا ہے۔ برآمد شدہ ممی 18 سالہ شہزادی کی بتائی جاتی ہے جس کے سر پر سونے کا تاج اور سینے پر سونے کی پلیٹ ہے۔

29-اکتوبر کو سینٹرل جیل پشاور میں قیدیوں نے بغاوت کر دی۔ پولیس نے اس دوران قیدیوں پر فائرنگ کی جس کے باعث 4 سے زائد قیدی ہلاک اور 70 سے زائد زخمی ہو گئے۔

نومبر

امریکا کی تاریخ کے مہنگے ترین صدارتی انتخابات کے لئے 7 نومبر سے ووٹنگ شروع ہوئی جس میں **الگور یا جارج بش** میں سے ایک کا انتخاب ہونا تھا۔ ان انتخابات کے لئے چلائی جانی والی مہم میں تقریباً تین ارب ڈالر خرچ کئے گئے۔ چالیس برس کے دوران پہلی مرتبہ دونوں بڑے امیدواروں کے درمیان سخت مقابلہ تھا۔ امریکی تاریخ میں پہلی مرتبہ چھیاسٹھ لاکھ مسلمان منظم سیاسی قوت کے طور پر سامنے آئے۔

8 نومبر کو امریکا کی انتخابی تاریخ کا پہلا واقعہ یہ تھا کہ انتخابی نتائج روک لئے گئے۔

14 نومبر کو امریکی ریاست فلوریڈا میں ڈیموکریٹک پارٹی کے صدارتی امیدوار الگور کی جانب سے دائر کردہ اس اپیل کو مسترد کر دیا کہ فلوریڈا کی چار کاؤنٹیز میں دستی گنتی مکمل کرنے کے لئے ڈیڈلائن نہ مقرر کی جائے۔

22 نومبر کو امریکا کی سپریم کورٹ نے کہا کہ فیصلہ ہاتھ کی گنتی سے ہوگا جسے ری پبلکن نے چیلنج کر دیا۔

27 نومبر کو امریکا میں تین ہفتے قبل ہونے والے صدارتی انتخابات کے نتائج کا اعلان کر دیا گیا جس کے مطابق ری پبلکن امیدوار جارج بش 537 ووٹوں سے جیت گئے تاہم الگور نے بش کی کامیابی کو عدالت میں چیلنج کر دیا۔

12 نومبر کو قطر کے شہر دوحا میں اسلامی کانفرنس تنظیم کا سربراہی اجلاس شروع ہوا جس کا مقصد فلسطین کے ساتھ یکجہتی کا اظہار تھا۔

24 نومبر کو کئی برس بعد سعودی عرب نے اپنی پالیسی میں تبدیلی لاتے ہوئے پرزور انداز میں اسرائیل، امریکا اور یورپ کی بھرپور مزاحمت کی۔

14 نومبر کو کراچی میں بین الاقوامی دفاعی نمائش کا آغاز ہوا جو پاکستان میں اپنی نوعیت کی پہلی بڑی نمائش تھی۔ دنیا کے 20 ممالک سے 125 نمائش کنندگان نے اس نمائش میں حصہ لیا۔

19 نومبر کو بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے مقبوضہ جموں و کشمیر میں ماہ رمضان کے دوران عارضی جنگ بندی کا اعلان کرتے ہوئے وہاں تعینات بھارتی فوجیوں کو حکم دیا کہ وہ اس مہینے کے دوران مجاہدین پر حملے نہ کریں تاہم کشمیر کی تمام جہادی تنظیموں نے اس اعلان کو ڈراما قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا۔

21 نومبر کو امریکا نے پاکستان پر میزائل ٹیکنالوجی برآمد کرنے پر پابندی لگادی اور چین پر سے پابندی ختم کر دی گئی۔

26 نومبر کو مسلم لیگ (ن) کی جی ڈی اے میں شمولیت سے بے نظیر اور نواز شریف اکٹھے ہو گئے تاہم آٹھ جماعتوں کی طرف سے مخالفت کے باعث جی ڈی اے ٹوٹ گیا۔

29 نومبر کو بنگلہ دیش کی حکمران جماعت نے پاکستانی وزیر خارجہ کے ترجمان کے اس بیان پر کہ بنگلہ دیش 71ء کا المناک ماضی فراموش کر دے کہا کہ پاکستان کی یہ سوچ قابل قبول نہیں ہے۔ ترجمان نے پاکستانی سفارت کار کو بے دخل کرنے کا مطالبہ بھی کیا۔

دسمبر

یکم دسمبر علماء کو جیلوں میں تعینات کرنے کا فیصلہ، قیدیوں اور جیل کے عملے کو درس قرآن دیں گے۔

امریکہ نے پاکستان کی واجب الادا رقم خیرات میں بدل دی، ایف 16 طیاروں کی خریداری کے لئے دی جانے والی رقم میں سے 6 کروڑ ڈالر امدادی پروگرام کی مد میں گندم کی فراہمی کے لئے کاٹ لئے گئے۔

2 دسمبر حکومت پاکستان نے بنگلہ دیش سے تنازعہ ڈھاکہ پر اظہار افسوس کرتے ہوئے اپنا سفیر واپس بلالیا

داتا دربار پر ٹھیکیدار کی گھٹیا حرکت، نمازیوں کے ہزاروں جوڑے جوتے لے کر بھاگ گیا۔

تراویح پڑھانے پر جھگڑا نمازی نے اوکاڑہ مسجد میں فائرنگ کر دی۔

بنگلہ دیش نے 71ء کا فوجی آپریشن اور متنازعہ بیان پر باضابطہ معافی کا مطالبہ کر دیا۔

4 دسمبر راولپنڈی میں موٹر سائیکل سواروں نے مذہبی سکالر ڈاکٹر شاہ کو گولی ماردی۔

5 دسمبر پشاور جیل کے باغی قیدیوں نے ڈی آئی خان جیل جلادی۔

7 دسمبر بابری مسجد کی جگہ مندر بنانے کی حمایت میں واجپائی سے استعفیٰ کا مطالبہ

9 دسمبر سوڈان میں مسجد پر فائرنگ 30 نمازی شہید

10 دسمبر نواز شریف خاندان سمیت جدہ پہنچ گئے۔

12 دسمبر اسلام آباد میں اقوام متحدہ کے دفتر پر کردوں کا قبضہ

13 دسمبر بلدیاتی انتخابات کے ضابطہ اخلاق کا اعلان، مخالف امیدوار کو کافر یا غدار کہنے پر پابندی۔

14 دسمبر جارج ڈبلیو بش امریکہ کے 43 ویں صدر بن گئے۔ الگور کو مبارکباد۔

انڈونیشیا میں عیسائیوں کا مسلمانوں کی بھری کشتی پر حملہ تین ہلاک 40 لاپتہ

15 دسمبر سود کے خاتمہ کے لئے اسٹیٹ بینک میں شریعت مشاورتی بورڈ کا قیام۔

بھارت میں جنونی ہندوؤں نے 1100 مساجد شہید کرنے کا اعلان کر دیا۔

16 دسمبر D.S.P طارق کبوہ گن مین سمیت قتل۔

17 دسمبر ریاض بسراء کا نام عالمی دہشت گردوں کی امریکی فہرست میں شامل۔

19 دسمبر سانحہ بابری مسجد میں ملوث تین وزراء کی برطرفی کی قرارداد بھارتی پارلیمنٹ میں منظور ہوئی۔

رام مندر نہیں بننے دیں گے، راجیہ سبھا میں اپوزیشن کی قرارداد منظور، واجپائی کو شکست۔

20 دسمبر حمود الرحمٰن کمیشن رپورٹ شائع کرنے کا حکومتی فیصلہ۔

21 دسمبر سقوط ڈھاکہ کے مبینہ مظالم حکومت بنگلہ دیش نے پاکستان سے 30 ارب ڈالر تاوان مانگ لیا۔

23 دسمبر عالمی ادارہ صحت نے خدشہ ظاہر کیا کہ پاگل گائے کے گوشت کی بیماری پوری دنیا میں پھیل سکتی ہے۔

24 دسمبر G.H.Q میں جعل سازی کا انکشاف 150 فوجی افسر برطرف۔

برطانیہ نے جنرل (ر) حمید گل پر ملک میں داخلہ پر پابندی لگادی۔

26 دسمبر لاہور سمیت چار شہروں میں دھماکے 60 افراد زخمی دو بم ناکارہ بنادیئے گئے۔

انڈونیشیا میں گرجا گھروں پر بموں سے حملے 15 ہلاک 100 زخمی۔

27 دسمبر حکومت نے تمام مذہبی جماعتوں کو مذاکرات کے لئے بلالیا۔

30 دسمبر سانحہ مشرقی پاکستان کیوں ہوا۔ 29 سال بعد حمود الرحمٰن کمیشن رپورٹ جاری کر دی گئی۔ 2 جلدوں اور 452 صفحات پر مشتمل رپورٹ مطالعہ کے لئے رکھ دی گئی، بعض حصے اب بھی جاری نہیں کئے گئے۔

ڈیرہ اسماعیل خان میں ریس لگاتی ٹرالیاں نہر میں جا گریں 45 افراد ہلاک۔

بقیہ صفحہ 4

جو مجھے اپنا سمجھتے ہیں ان سب سے میری عاجزانہ التماس ہے کہ نمازوں کو قائم کریں۔ اپنے گھروں میں بھی اپنے گردوپیش اپنے ماحول میں بھی۔“

(خطبہ جمعہ 10-اکتوبر 1997ء)

پس آئیں کہ آج ہم بھی قرون اولیٰ کی یاد تازہ کرتے ہوئے نعرہ لگائیں۔ **لبیک یا سیدنا واماما لبیک یا سیدنا واماما**۔ اے ہمارے آقا ہم حاضر ہیں۔ اے ہمارے امام ہم حاضر ہیں۔ ہم حاضر ہیں۔ ہم نے تیری خواہش سن لی۔ ہم نے تیرے درد اور غم کو محسوس کیا۔ ہم تجھ سے وعدہ کرتے ہیں کہ اپنی عبادت کی حفاظت کریں گے، ہم اپنے گھروں کو نمازیوں سے اور عبادت کرنے والوں سے بھر دیں گے۔ ہم ہر ممکن کوشش کرتے ہوئے اپنی عبادت کے معیار کو بڑھائیں گے۔ اور بڑھاتے چلے جائیں گے۔ اور اس عبادت کی عمارت کو ہر شیطانی حملہ سے محفوظ کرنے کی کوشش کریں گے۔ اور اسے مضبوط سے مضبوط کرتے چلے جائیں گے۔ اگر ہم ایسا کریں گے تو یہی وہ عبادت کے قلعے ہوں گے جو پھیلتے چلے جائیں گے اور وسیع سے وسیع تر ہو جائیں گے۔ اور آئندہ سو سالوں میں کروڑوں نہیں بلکہ اربوں بنی آدم کو پناہ دیں گے۔ جو زمانے کی ہلاکتوں سے بچتے ہوئے بالآخر انہی محفوظ اور مامون قلعوں میں پناہ حاصل کریں گے کیونکہ ان کے سوا کوئی اور جائے پناہ باقی نہ رہے گی۔

اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔ آمین یارب العالمین

قدردانی

یہ ان دنوں کا ذکر ہے جب مسز ارونا آصف علی دہلی کی میئر تھیں۔ ایک دن ان کے کمپاؤنڈ میں ایک چور کو گرفتار کر کے ان کے سامنے لایا گیا۔ ارونا نے اسے دیکھ کر کہا۔ "ارے یہ تو اس سے پہلے بھی بیسیوں بار پکڑا جا چکا ہے" چور نے سنا تو فوراً جواباً عرض کیا۔

یہ تو حضور کی قدردانی ہے ورنہ آج کل کون کسے یاد رکھتا ہے۔

اطلاعات و اعلانات

احباب متوجہ ہوں

چناب نگر (ربوہ) کے مضافات میں جو کالونیاں بنائی گئی ہیں وہ زرعی اراضی پر ہیں- اور عام طور پر مشترکہ کھاتہ جات میں ہیں- اس لئے بعد از خرید پلاٹ کا قبضہ حاصل کرنے میں تنازعات پیدا ہوتے ہیں- لہٰذا اعلان کیا جاتا ہے- کہ آئندہ جو احباب ان کالونیز میں پلاٹ خریدنا چاہیں- وہ سیکرٹری صاحب مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے مشورہ اور رہنمائی حاصل کر لیا کریں تاکہ بعد میں ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رہیں- اگر مشورہ نہ کیا گیا- اور خرید و فروخت کی گئی- تو تنازعہ کا خدشہ ہے-

صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ

طلباء کے لئے درخواست دعا

مکرم محمد خالد گورایہ صاحب پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی تحریر کرتے ہیں- کہ مورخہ 8-2-2001 سے مڈل سٹینڈرڈ کے بورڈ کے امتحانات شروع ہو چکے ہیں- جس میں ہمارے 13 طلباء شریک ہو رہے ہیں- اسی طرح میٹرک' او لیول اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات بھی قریب ہیں- تمام طلباء و طالبات کی امتحان میں شاندار کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے-

☆☆☆☆☆☆☆

فضل عمر ہسپتال میں گائنی رجسٹرار کی آسامی

○ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں گائنی رجسٹرار کی آسامی خالی ہے ایسی خواتین جو MBBS ہوں اور خدمت خلق کا جذبہ رکھتی ہوں اپنی درخواستیں مع اسناد اور تجربہ کے سرٹیفکیٹ بنام ایڈمنسٹریٹر ارسال کریں گائنی میں تجربہ کو فوقیت دی جائے گی-

کم از کم 6 ماہ کا ہاؤس جاب کیا ہوا ہو-

عمر تیس 30 سال سے کم ہو-

درخواستیں امیر صاحب حلقہ / صدر صاحب محلہ کی سفارش سے آنی چاہئیں- ان کو گریڈ 6900-258-3804 کی ابتدائی تنخواہ ماہوار NPA مبلغ/500 ماہوار اور گرانی الاؤنس مبلغ/1000 روپے ماہوار ملے گا-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال- ربوہ)

☆☆☆☆☆

نکاح

○ عزیزم مکرم امین الدین احمد زین صاحب ابن مکرم میجر زین العابدین صاحب کا نکاح مکرم سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ ضلع راولپنڈی نے ایوان توحید راولپنڈی میں 2 فروری 2001ء بعد نماز جمعہ عزیزہ مہوش ملک بنت مکرم بریگیڈیئر ہمایوں ملک صاحب کے ہمراہ پڑھا جو کہ مکرم کرنل صادق ملک صاحب آف راولپنڈی کی پوتی اور حضرت ملک نادر خان صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی پڑپوتی ہے- حق مہر مبلغ-/25000 امریکی ڈالر مقرر ہوا ہے-

مکرم میجر زین العابدین صاحب ابن مکرم بشیر الدین صاحب بھاگلپوری عرصہ پانچ سال تک اعزازی مشنری کے طور سان فرانسسکو امریکہ میں دینی خدمات سرانجام دے چکے ہیں- عزیزم امین الدین احمد ناظم تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ San Jose کیلی فورنیا کے عہدہ پر خدمت بجالا رہے ہیں-

اسی روز شام کو راولپنڈی چھاؤنی میں ایک مختصر دعائیہ تقریب کا انعقاد مکرم بریگیڈیئر ہمایوں ملک صاحب کی جانب سے کیا گیا- مکرم فضل الرحمان خان صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع راولپنڈی نے دعا کروائی- احباب سے رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے درخواست دعا ہے-

☆☆☆☆☆☆

سانحہ ارتحال

☆ مکرم محمد انور قریشی صاحب نائب ناظر مال آمد تحریر کرتے ہیں-

خاکسار کی بھانجی عزیزہ وجیہہ قریشی بنت مکرم طاہر احمد قریشی صاحب مظفر گڑھ مورخہ 5-2-2001ء بعمر 29 سال وفات پا گئی ہیں-

عزیزہ مرحومہ مکرم قریشی محمد افضل صاحب واقف زندگی کی پوتی اور مکرم قریشی محمد اکمل صاحب افضل برادرز گولبازار ربوہ کی نواسی تھیں-

مرحومہ کی نماز جنازہ مورخہ 6-2-2001ء بعد نماز ظہر بیت المہدی گولبازار میں ادا کی گئی- جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی- تدفین کے بعد مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی-

مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے-

سانحہ ارتحال

○ مکرم عبدالمالک صاحب نمائندہ "الفضل" لاہور کے چھوٹے بھائی مکرم عبدالحق صاحب بعمر 43 سال مورخہ 4-2-2001 بروز اتوار دوپہر بوجہ حرکت قلب بند ہونے سے وفات پا گئے- مورخہ 5-2-2001 نماز جنازہ مکرم نصیر احمد قریشی صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور تدفین احمدیہ قبرستان ہانڈو گجر میں ہوئی قبر تیار ہونے پر مکرم غلام نبی صاحب قمر (برادر اکبر) نے دعا کروائی-

احباب سے مرحوم کی بلندی درجات اور مغفرت کے لئے دعا کی درخواست ہے پسماندگان میں یادگار ربوہ چھوڑی ہے-

☆☆☆☆☆☆☆

درخواست دعا

مکرم عبدالحلیم صاحب دارالبرکات ربوہ کا آپریشن فضل عمر ہسپتال میں ہوا ہے- موصوف کی کامل شفایابی اور درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے-

☆ مکرم عبدالمنان آئس کریم والے ناصر آباد شرقی ربوہ کی خالہ مکرمہ اللہ رکھی صاحبہ والدہ مکرم محمد یوسف ظفر صاحب مرحوم کوارٹر نمبر 3 دارالیمن وسطی ربوہ عرصہ تین ماہ سے بیمار چلی آرہی ہیں-

موصوفہ کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے-

☆ مکرم عبدالمجیب شاہد صاحب مربی سلسلہ اصلاح و ارشاد مرکزیہ کے پھوپھا جان مکرم شیخ محمد فاروق صاحب آف مسلم ٹاؤن لاہور شوگر اور نسیان وغیرہ کئی عوارض میں مبتلا ہیں- مورخہ 1-2-2001ء کو آپ کی بائیں آنکھ کا سفید موتیا کا آپریشن بھی ہوا ہے- ہسپتال سے گھر آچکے ہیں- احباب سے درخواست دعا ہے-

☆ مکرم ملک عزیز احمد صاحب معلم وقف جدید سنٹر کوٹ کرم بخش ضلع سیالکوٹ کی اہلیہ چند سال سے شوگر کی مریضہ چلی آرہی ہے چار پانچ دن سے شدید بخار میں مبتلا ہے- احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے-

ولادت

○ مکرم مبارک احمد صاحب راولپنڈی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 23 دسمبر 2000ء بروز بدھ بیٹے سے نوازا ہے- جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ نے ہمایوں احمد عطا فرمایا ہے- بچہ وقف نو میں شامل ہے اور مکرم عبدالحق صاحب ترگڑی کا پوتا اور محترم محمد حنیف مجاہد سیلونی مرحوم کا نواسہ ہے- اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر- سعادت مند اور خادم دین بنائے-

نکاح و تقریب شادی

☆ مکرم لقمان احمد جنجوعہ صاحب ابن مکرم عبدالمجید صاحب جنجوعہ آف ترگڑی گوجرانوالہ حال دارالشکر ربوہ کا نکاح ہمراہ شمائلہ رفیق صاحبہ بنت مکرم محمد رفیق صاحب گنڈا سنگھ والا نعت آباد فیصل آباد بعوض مہر تیس ہزار روپے مورخہ 10 جنوری 2001ء مکرم محمد اکرم محمود صاحب مربی سلسلہ نے پڑھا- اسی روز تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی جس کے اگلے روز مکرم عبدالمجید صاحب جنجوعہ نے اپنے مکان دارالشکر ربوہ میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا-

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے-

☆☆☆☆

اعلان دارالقضاء

☆ (محترمہ بشریٰ سلیم شاہ صاحبہ بابت ترکہ محترمہ مریم صدیقہ صاحبہ)

محترمہ بشریٰ سلیم شاہ صاحبہ آف کراچی نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ مریم صدیقہ صاحبہ اہلیہ مکرم رئیس عبدالرحمان صاحب آف باندھی ضلع نواب شاہ سندھ بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں- قطعہ رمکان بیت المریم نمبر 17/6 دارالصدر شمالی ربوہ برقبہ 2 کنال ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے یہ قطعہ ان کے سب ورثاء کے نام منتقل کر دیا جائے- جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1- محترمہ عائشہ صاحبہ (بیٹی)
2- محترمہ زینب صاحبہ (بیٹی)
3- محترمہ سلمیٰ صاحبہ (بیٹی)
4- محترمہ بشریٰ صاحبہ (بیٹی)
5- محترمہ ناصرہ صاحبہ (بیٹی)
6- محترمہ آنسہ صاحبہ (بیٹی)
7- مکرم اے- شکور صاحب (بیٹا)
8- مکرم اے- حفیظ صاحب (بیٹا)
9- مکرم اے- قدوس صاحب (بیٹا)
10- مکرم اے ودود صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں-

(ناظم دارالقضاء- ربوہ)

☆☆☆☆

اکسیر بلڈ پریشر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
Fax:213966 ☎ 04524-212434

ملکی و عالمی خبریں

ربوہ: 9- فروری گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 11 زیادہ سے زیادہ 24 درجے سنٹی گریڈ
☆ ہفتہ 10 فروری - غروب آفتاب: 5.52
☆ اتوار 11 فروری - طلوع فجر: 5-30
☆ اتوار 11 فروری - طلوع آفتاب: 6.53

وزیر داخلہ کے طیارے میں آگ- وزیر داخلہ معین الدین حیدر کے طیارے میں کابل ائیر پورٹ پر روانگی سے قبل دھواں پھیلنے کے بعد آگ لگ گئی- جس کے باعث وزیر داخلہ اور ان کے ساتھیوں کو افراتفری میں طیارے سے اترنا پڑا ائیر پورٹ پر موجود افراد کے مطابق وزیر داخلہ کے کرافٹ طیارے کا پائلٹ اسے اسٹارٹ کرنے کی کوشش کر رہا تھا- تیسری ناکام کوشش پر ایک انجن آگ کے شعلے اگلنے لگے- وزیر داخلہ اور ان کے ساتھیوں کے گرد دھواں پھیل گیا- بعد از اں افغان انجینئروں نے انجن کی مرمت کی اور اسی طیارے میں قندھار پہنچ گیا-

اسامہ کو مسلمان ملک کے حوالے کیا جا سکتا ہے- چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ طالبان اسامہ بن لادن کو کسی مسلمان ملک کے حوالے کرنے پر تیار ہو سکتے ہیں تاکہ مسلمان جج ان کے مقدمے کی سماعت کر سکیں خلیجی اخبار الخلیج کو انٹرویو میں چیف ایگزیکٹو نے کہا کہ طالبان کبھی بھی اسامہ کو امریکہ کے حوالے نہیں کریں گے-

مسئلہ کشمیر کے کئی حل ہو سکتے ہیں- چیف ایگزیکٹو نے کہا ہے کہ بھارت سے مفاہمت اور تنازع کشمیر کو حل کرنے کے لئے پاکستان جتنے بھی اقدامات کر سکتا تھا وہ کر چکا- اب گیند بھارت کے کورٹ میں ہے- جس نے ابھی تک منفی اقدامات کئے ہیں- انہوں نے یہ باتیں غیر ممالک سے کشمیر کے بارے میں عالمی سیمینار میں مدعو 22 صحافیوں اور دانشوروں کے گروپ سے 45 منٹ کی ملاقات کے دوران کہیں- انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان نے بھارت سے کشیدگی دور کرنے کے لئے جو بھی اقدامات کئے ہیں وہ کمزوری کی علامت نہیں بلکہ امن اور تنازعات حل کرنے کے لئے کئے گئے ہیں-

پاکستان قدم اٹھا سکتا ہے- امریکہ کے خفیہ ادارے سی آئی اے نے مسئلہ کشمیر کو پاکستان اور بھارت کے درمیان تمام تر اختلافات کی بنیادی وجہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس سنگین مسئلے کی وجہ سے دونوں ممالک کے درمیان خوفناک جوہری تصادم ہو سکتا ہے- امریکی سی آئی اے کے ڈائریکٹر جارج جے ٹینٹ نے سینٹ کی کمیٹی برائے انٹیلی جنس سے اپنے خطاب میں کہا ہے کہ ہم سمجھتے ہیں کہ پاکستان اور بھارت مزید جوہری تجربات کے عمل سے گزر سکتے ہیں- بھارت نے گزشتہ سال اگنی ٹو میزائل کا تجربہ کیا جس سے اس کے اس عزم کا اظہار ہوتا ہے کہ وہ اپنی جوہری صلاحیت بہتر بنانے کے لئے کوشاں ہے اس کے جواب میں پاکستان بھی اس قسم کا اقدام کر سکتا ہے-

اسرائیل کے خلاف پٹرول کا ہتھیار- لبنان میں ہونے والی القدس کانفرنس نے فلسطینی جدوجہد کی بھرپور حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے عالم اسلام سے امریکی و یہودی مصنوعات کا بھرپور بائیکاٹ کرنے اور اسرائیل کے خلاف پٹرول کا ہتھیار استعمال کرنے کا مطالبہ کیا ہے- لبنان کے دارالحکومت میں عالم اسلام کی قیادت جمع ہوئی اور القدس کانفرنس منعقد ہوئی- اس کانفرنس کے اختتام پر جو اعلامیہ جاری کیا گیا کہ سیاسی و اقتصادی ذرائع ابلاغ اور سفارتی سطح پر اسرائیل کا مکمل بائیکاٹ کیا جائے-

رہا ہونے والے سزائے موت کے قیدیوں کی طلبی- لاہور ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس ملک محمد قیوم کی سربراہی میں قائم تین رکنی فل بنچ نے بے نظیر بھٹو کے پہلے دور حکومت میں سزائے موت کے قیدیوں کی عام معافی کے نتیجہ میں رہا ہونے والے قاتلوں کو طلب کر لیا ہے- اس سلسلہ میں متعلقہ جیل حکام سے رہا ہونے والے قیدیوں کے بارے میں تفصیلات بھی طلب کی گئی ہیں فاضل بنچ نے یہ احکامات 1988ء سے زیر سماعت متعدد درخواستوں کی سماعت کرتے ہوئے جاری کئے- ہائی کورٹ میں اس نوعیت کی 74 سے زائد درخواستیں اس وقت زیر التوا تھیں درخواستوں میں کہا گیا ہے کہ دسمبر 1988ء میں بے نظیر بھٹو نے اقتدار میں آتے ہی سفارش کر کے صدر سے سزائے موت کو عمر قید میں تبدیل کرنے کا فرمان جاری کروا دیا- جبکہ حقیقت یہ ہے کہ عام معافی کا اعلان 6 دسمبر 1988ء سے قبل فوجی عدالتوں کے سزا یافتہ اور سیاسی مجرموں کی حد تک موثر تھا- عام عدالتوں سے سزا یافتہ افراد پر اس معافی کا اطلاق نہیں ہوتا- عدالت نے مجرموں کو جیلوں میں نوٹس جاری کئے- جیل حکام کی طرف سے عدالت کو بتایا گیا کہ قیدی عمر قید بھگت کر رہائی پا چکے ہیں- جیل حکام کے اس جواب کے بعد عدالت نے مجرموں کو براہ راست نوٹس جاری کرنے کا فیصلہ کیا-

سابق وزیر بدعنوانیوں کے الزام میں گرفتار- سابق صوبائی وزیر لائیوسٹاک فرخ جاوید گھمن کو سیال موڑ سرگودھا پر بدعنوانیوں کے الزام میں گرفتار کیا گیا- اور سخت سیکیورٹی میں نیب کے حوالے کر دیا گیا- ان کا بیٹا حالیہ انتخابات میں ناظم منتخب ہوا ہے- ان کی فیملی نے گرفتاری کو بلا جواز قرار دیا ہے-

آئی ایم ایف کے وفد کی پاکستانی حکام سے ملاقاتیں- آئی ایم ایف کے وفد نے پاکستانی حکام سے ملاقات کا سلسلہ شروع کر دیا- سرکاری اہلکاروں اور تجزیہ نگاروں کی رائے کے مطابق وہ وفد کو یہ یقین دلانے کی کوشش کریں گے کہ آئی ایم ایف پاکستان کے لئے حکومت کے ریونیو میں کمی سے پاکستان کو قرضہ کی دوسری قسط کی ادائیگی میں رکاوٹ کا سبب نہ بنائے-

اے سی ٹرینوں کے کرائے میں اضافہ- ریلوے حکام نے ائیر کنڈیشنڈ کلاس کی ٹرینوں کے کرائے میں چار سے پانچ فیصد تک اضافہ کرنے کا اصولی فیصلہ کر لیا ہے- یہ اضافہ 400 کلومیٹر سے زائد کے سفر پر صرف ائر کنڈیشنڈ کوچز میں کیا جائے گا- اضافے کا یہ فیصلہ ٹکٹوں کی فروخت پر ڈھائی فیصد سیلز ٹیکس میں اضافہ اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ کے 60 کروڑ کے اضافی بوجھ کو کم کرنے کے لئے کیا ہے-

ذخیرہ شدہ پانی کا استعمال شروع- ارسا کے چیئرمین نے کہا ہے کہ ملک کے اندر پانی کی کمی سے شدید نوعیت کے مسائل پیدا ہو رہے ہیں اور موجودہ صورتحال سے نمٹنے کے لئے ذخیرہ شدہ پانی کا استعمال شروع کر دیا گیا ہے-

واجپائی اور جسونت سنگھ میں اختلافات- بھارت کی مرکزی حکومت پاکستان کے ساتھ مذاکرات شروع کرنے کے معاملے پر دو حصوں میں بٹ گئی ہے-

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ فون دفتر 214209
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمان

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
بلال انٹر پرائزز
سبزی منڈی۔ اسلام آباد
آفس 051-440892-441767
رہائش 051-410090

نیشنل الیکٹرونکس
ڈیلر: ریفریجریٹر- ڈی فریزرز- ائر کنڈیشنز
واشنگ مشین- ٹیلی ویژن
فون 7223228-7357309
1- لنک میکلوڈ روڈ، جودھا مل بلڈنگ (پٹیالہ گراؤنڈ) لاہور

بھائی بھائی گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ
211158 (گلی کے اندر ہے)

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
معیاری سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
الکریم جیولرز
بازار فیصل- کریم آباد چورنگی- کراچی فون نمبر 6325511 - 6330334
پروپرائیٹر: میاں عبدالکریم غیور شاہ کوٹی